



وفاقی محتسب سید طاہر شہباز ایوان صدر اسلام آباد میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے ملاقات کر رہے ہیں۔

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ صدر پاکستان

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کے ساتھ ملاقات کے موقع پر اظہار خیال

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے سستے اور جلد انصاف کیلئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اداروں کی بدانظامی کے خلاف عموم الناس کو مفت اور فوری انصاف کی فراہمی میں وفاقی محتسب کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ محتسب کے ادارے کو مضبوط کیا جائے۔..... انہوں نے ان خیالات کا اٹھا رہا وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کے ساتھ چار مارچ کو ایک ملاقات کے دوران کیا۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے ملاقات میں اپنے ادارے کی سالانہ روپورٹ برائے سال 2020ء صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کو پیش کی۔..... ہر سال مارچ میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی سالانہ روپورٹ صدر پاکستان کو پیش کرنا ایک آئینی تقاضا ہے۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے صدر پاکستان کو سال 2020ء کی اکار کر دی اور حاصل کئے گئے اہداف کے بارے میں بریفنگ کے دوران بتایا کہ اس سال وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو کرونا کے باوجود ایک لاکھ 33 ہزار 52 شکایات موصول ہوئیں جب کہ ایک لاکھ 30 ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے اور یہ تمام فیصلے سماٹھ دن کے اندر کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ 70,311 ہزار 7 شکایات پر شکایت لندگان کو فوری روپیں فراہم کر دیا گیا جو کل شکایات کا 50 فیصد سے بھی زائد ہے۔ صدر پاکستان نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے وفاقی محتسب کے دائرہ کی 38 سالہ تاریخ میں ایک سال میں سب سے زیادہ شکایات اور سب سے زیادہ فیصلے ہیں۔



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس گلزار احمد کو اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ پیش کر رہے ہیں

2020ء کی وفاقی مختسب کی کارکردگی

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کی چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس گلزار احمد سے ملاقات

2020ء کی کارکردگی کے بارے میں پریم کورٹ کے چیف جسٹس کو بریفینگ

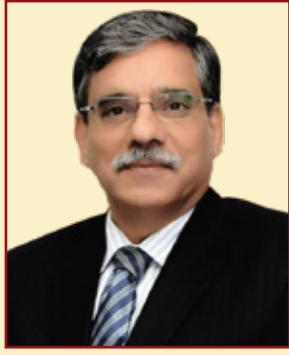
وفاقی مختسب میں انفارمیشن یونیٹ کی وظیفہ کے استعمال اور آن لائن شکایات کی وصولی اور آن لائن سماعت کے ذریعے یہ کامیابی حاصل کی گئی۔ وفاقی مختسب نے پریم کورٹ کی ہدایات پر بچوں اور قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بھی چیف جسٹس کو بتایا اور جیلوں کی اصلاحات کے حوالے سے سفارشات پر عملدرآمد کی تازہ ترین صورت حال سے بھی آگاہ کیا نیز مارگلہ کی پہاڑیوں پر آگ کی روک تھام، پولیس کے نظام اور تعلیمی نظام کی اصلاح سمیت متعدد اداروں میں اصلاحات سے متعلق وفاقی مختسب کی کمیٹیوں کی سفارشات کے بارے میں بھی چیف جسٹس آف پاکستان کو بریف کیا۔

چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس گلزار احمد نے وفاقی مختسب کی کارکردگی کو از حد سراہت ہے ہوئے وفاقی اداروں کی بدنظری کے خلاف وفاقی مختسب کے اقدامات اور عوام انس کو جلد اور مفت انصاف کی فرمائی اور انہیں ریلیف فراہم کرنے کے لئے وفاقی مختسب کی کوششوں کی تحسین کی۔

★★★

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کی سربراہی میں وفاقی مختسب سیکرٹریٹ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس گلزار احمد سے پریم کورٹ میں ملاقات کر کے انہیں اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ وفد میں وفاقی مختسب کے سینئر ایڈ وائز ایجمنٹری بھی شامل تھے۔ وفاقی مختسب کے ہمراہ تھے۔ سید طاہر شہباز نے وفاقی اداروں کی بدنظری کے خلاف شکایات اور وفاقی مختسب سیکرٹریٹ کے طریق کارکے بارے میں چیف جسٹس کو تفصیلی بریفینگ دیتے ہوئے بتایا کہ ان کے ادارے نے کس طرح ایک سال کے دوران ایک لاکھ تک میں ہزار سے زائد فیملے کے اور عوام انس کو ان کے گھر کی دلیل پر مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے میں ان کے ادارے نے کیا کردار ادا کیا۔

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے چیف جسٹس آف پاکستان کو بتایا کہ 2020ء کے دوران ایک لاکھ 33 ہزار 215 شکایات موصول ہوئیں اور ایک لاکھ 303 ہزار 112 شکایات کے فیصلے سامنہ دن کے مقروہ ٹائم فریم کے دوران کر کے ریکارڈ قائم کیا گیا۔ انہوں نے چیف جسٹس کو بتایا کہ وفاقی مختسب کے 89 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو چکا ہے۔ سید طاہر شہباز نے جناب جسٹس گلزار احمد کو بتایا کہ



وفاقی مختسب

سید طاہر شہباز کا پیغام

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدنظری کے بارے میں عوام الناس کی شکایات کا ازالہ و فاقی مختسب کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے فاقی مختسب کے اختیارات پورے ملک تک محيط ہیں..... ہماری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور اس حوالے سے کسی رکاوٹ کو خاطر میں نہ لایا جائے۔ اس مقصد کے لئے عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کیلئے فاقی مختسب کے اسلام آباد میں ہیڈ آفس کے علاوہ ملک کے اہم شہروں میں تیرہ علاقوائی دفاتر قائم کئے گئے ہیں جہاں پاکستانی شہری کسی بچپناہت کے بغیر اپنی شکایات درج کرو سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں عوام الناس ڈاک، آن لائن یا ویب سائٹ کے ذریعے بھی اپنی شکایات ارسال کر سکتے ہیں..... اس کے ساتھ ساتھ وفاقی مختسب سیکرٹریٹ نے Outreach Complaint Resolution (OCR) کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے، جس کے تحت وفاقی مختسب کے انوئیں لیشن افران ملک کے دور راز شہروں اور قبصوں میں خود جا کر عوام الناس کی شکایات سننے ہیں اور موقع پر ہی ان کی شکایات کا ازالہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یوں شکایت کنندگان کو دور راز کا سفر کرنے کی زحمت نہیں اٹھانا پڑتی اور انہیں ان کے گھر کے قریب ہی انصاف فراہم کر دیا جاتا ہے..... وفاقی مختسب نے عوام الناس کی سہولت کے لئے موبائل ایپ کے ذریعے شکایات کی وصولی اور آن لائن ساعت کی سہولت بھی دے رکھی ہے جس سے دور راز اور پسمندہ علاقوں بلکہ یہ وہ ملک کے شکایت کنندگان بھی گھر بیٹھے نہ صرف وفاقی مختسب سے شکایت کر سکتے ہیں بلکہ شکایات کی ساعت میں بھی حصہ لے سکتے ہیں اور اپنی شکایات کے بارے میں تازہ ترین معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں..... 2020ء کے دوران کرونا (کووڈ-19) کے باعث تمام اداروں کا کام متاثر ہوا، اس مرحلہ پر ہم نے جدید یونیٹاں لوگی کا سہارا لیتے ہوئے آن لائن شکایات کی وصولی اور آن لائن ساعت کو متعارف کر دیا اور ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شکایت کنندگان اور ایجنسیوں کے نمائندگان کے ساتھ ساعت کی سہولت استعمال کرتے ہوئے اپنے ادارے کے کام کو نہ صرف متاثر نہیں ہونے دیا بلکہ 2020ء کے دوران جدید یونیٹاں لوگی استعمال کرنے سے ریکارڈ شکایات موصول ہوئیں اور ریکارڈ فیصلے کئے گئے جو فاقی مختسب سیکرٹریٹ کی 38 سالہ تاریخ میں سب سے زیادہ ہیں۔ جدید یونیٹاں لوگی کے استعمال سے ہمارے ادارے کے افراد بھی محمد اللہ کرنا سے محفوظ ہے اور ادارے کی کارکردگی میں بھی پچھلے سال کے مقابلے میں 82 فیصد اضافہ ہوا۔ 2020ء کے دوران 390,390 شکایات آن لائن موصول ہوئیں..... جن اداروں کے خلاف شکایات زیادہ موصول ہوئی تھیں، میں نے خود ان کے سربراہان کے ساتھ مینگ کر کے انہیں اپنے نظام کو ہبھتر کرنے کی ہدایات دیں۔ ایسے ہی ڈی اے، پاکستان ہاؤسنگ اٹھارٹی اور فیڈرل گورنمنٹ ایسپیلائزہ ہاؤسنگ اٹھارٹی کے سربراہان اور اعلیٰ افران کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے انہیں اپنے رہائشی منصوبے جلد مکمل کرنے اور شہریوں کو بہتر سہولیات کیلئے ہدایات دیں..... علاوہ ازیں پاکستان بوسٹ آفس، قوی بچت، نادر، احساس پروگرام، اپنی ایف، ایف آئی اے اور اے ایس ایف سمیت متعدد اداروں کے سربراہان سے بھی ملاقاتیں اور میٹنگیں کر کے ان کے نظام کو ہبھتر بنانے اور یہ وہ ملک پاکستانیوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ بچوں کی شکایات کے ازالے اور بچوں کے خلاف سا بہر کرام کی روک تھام کے لئے بھی متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کئی مشترکہ اجلاس کئے گئے..... ان تمام اقدامات کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ کامیابی عطا فرمائی کہ سال 2020ء کے دوران ایک لاکھ 521 شکایات آئیں اور ایک لاکھ میں ہزار 112 شکایات کے ریکارڈ فیصلے کئے گئے۔

وفاقی مختسب کی مداخلت سے

اکادمی ادبیات پاکستان کے ریٹائرڈ ملازمین کو پیش ادا کر دی گئی

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کی ہدایت پر اکادمی ادبیات پاکستان نے اپنے 63 ریٹائرڈ ملازمین کو پیش کے واجبات ادا کر دیے ہیں جس پر بیان کیا ہے اور انہیں ان کے واجبات مل گئے۔ تفصیلات کے مطابق اکادمی ادبیات کے ریٹائرڈ ملازمین نے وفاقی مختسب کو ایک مشترکہ درخواست میں شکایت کی کہ ریٹائرڈ منٹ کے باوجود انہیں نومبر 2019ء سے ان کی پیش اور ریٹائرڈ منٹ کے دیگر واجبات انہیں کئے گئے جس سے ان کے خاندان شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے اپنی درخواست میں بتایا کہ دور ریٹائرڈ ملازمین تو پیش کا انتظار کرتے کرتے وفات بھی پائے ہیں جو کہ انسانی الیہ ہونے کے ساتھ ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزی اور متعلقہ اداروں کی انتہائی کوتاہی اور غفلت کا نتیجہ ہے..... وفاقی مختسب کے ایجنسی سے روپرٹ طلب کرنے پر بتایا گیا کہ اکادمی کو اس مقصد کیلئے فنڈ فراہم نہیں کئے جا رہے، اس لئے واجبات کی ادائیگی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ کیس کی ساعت کے دوران بھی ادارے کے نمائندہ نے موقف اختیار کیا کہ وزارت خزانہ سے پیش کی مدد میں فنڈز جاری نہیں کئے جا رہے۔ یہ فنڈ ملتے ہی ادائیگی کر دی جائے گی۔ وفاقی مختسب نے اپنے فیصلے میں ادارے کو ہدایت کی کہ وہ ساٹھ دن کے اندر تمام ملازمین کو پیش کے واجبات ادا کرے۔ وفاقی مختسب کے کنسٹیٹوشن کے عملدرآمد پر ویز حیم راجپوت نے بتایا کہ اکادمی ادبیات کے 63 ملازمین کی پیش اے جی پی آر سے منظور ہو چکی ہے جن میں سے 22 ملازمین کو پیش کے واجبات ادا کر دیے گئے ہیں۔ مذکورہ ریٹائرڈ ملازمین نے بھی واجبات کی وصولی کی تقدیم کرتے ہوئے وفاقی مختسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی مختسب نے تمام سرکاری اداروں کو ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ سرکاری ملازمین کی پیش کے کاغذات کی تاریخی ریٹائرڈ منٹ کی تاریخ سے چھ ماہ قبل شروع کر دیں تاکہ ریٹائرڈ منٹ کے بعد انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

برائے رابطہ:

ایڈواکٹر (میڈیا): 051-9217259

کنسٹیٹوشن (میڈیا): 051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com



وفاقی مختسب قومی بچت کے حوالے سے ایک مینگ کی صدارت کرتے ہوئے

قومی بچت بزرگ شہریوں، بیواؤں اور پیشترز کی ہمکلت کے لئے اے ٹی ایم کارڈ جاری کرے۔ وفاقی مختسب

القومی بچت میں شرعی اکاؤنٹ جوں تک آپریشنل ہو جائے گا۔ ڈی جی قومی بچت

95 فیصد کام کمل ہو چکا ہے، اسٹیٹ بینک نے کچھ شرائط ہیں۔ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے جب کہ چار برائیں ملک کے دور دراز عائد کی ہیں۔ اسٹیٹ بینک اور فناں ڈویشن کے ساتھ مینگ علاقوں میں ہیں جہاں کچھ مشکلات کا سامنا ہے اور جلد ہی انہیں کر کے اسے جلد آپریشنل کر دیا جائے گا۔ ڈاڑھیکڑ جزل نے اجلاس میں بتایا کہ قومی بچت میں شرعی اکاؤنٹ کے اجراء کے لئے تمام تیاریاں شہباز نے کہا کہ قومی بچت حکومت کو فنڈ زفر ہم کرنے والا ایک مکمل ہو چکی ہیں اور وزارت خزانہ اور قومی بچت کے ساتھ اجلاس جہاں سے چاہیں اپنا منافع وصول کر لیں۔ انہوں نے کشمرز کو اے ٹی ایم کارڈ جاری کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی مختسب قومی بچت میں شرعی اکاؤنٹ جوں تک آپریشنل ہو دے دی جائے گی۔ انہوں نے کہ بعد اسے جوں تک آخری شکل دے دی جائے گی۔

کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے تاکہ لوگ کسی بھی برائی میں آٹومیشن سسٹم نصب کیا جا چکا ہے اور ملک بھر میں اس کا دائرہ کارڈ ہمایا جا رہا ہے۔

منافع وصول کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی مختسب نے قومی بچت کو ہدایت کی کہ مارچ تک جامع ہمایا کرنا۔ شہداء کے خاندانوں، بیواؤں، بزرگ شہریوں اور معدود ری کے حامل افراد کو خاص طور پر سہولیات رپورٹ تیار کر کے وفاقی مختسب کو پیش کی جائے تاکہ پیش رفت کا جائزہ لے کر آگے کی حکمت عملی طے کی جائے۔

کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے، اسٹیٹ بینک نے کچھ شرائط علاقوں میں ہیں جہاں کچھ مشکلات کا سامنا ہے اور جلد ہی انہیں بھی کمپیوٹرائزڈ کر دیا جائے گا۔ ڈاڑھیکڑ جزل نے اجلاس میں بتایا کہ اس کے کشمرز جب چاہیں اپنے اکاؤنٹ سے ملک بھر میں جہاں سے چاہیں اپنا منافع وصول کر لیں۔ انہوں نے کشمرز کو اے ٹی ایم کارڈ جاری کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی مختسب قومی بچت کے خلاف شکایات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس کی بتایا کہ اکثر شہروں میں آٹومیشن سسٹم نصب کیا جا چکا ہے اور ملک بھر میں اس کا دائرہ کارڈ ہمایا جا رہا ہے تاکہ لوگ کسی بھی برائی میں دنوں اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں قومی بچت کے ڈاڑھیکڑ جزل محمد غلیل کی طرف سے تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ادارہ قومی بچت کی ملک بھر میں 376 براخیں ہیں جن میں سے 372 کو مکمل طور پر



بچوں کے خلاف سائنسی کرام کی روک تھام کیلئے ایک اجلاس

وفاقی مختصب - ٹالسک فورس کی سب کمیٹی نے بچوں کے تحفظ کا ترمیمی مسودہ تیار کر لیا

وفاقی مختصب سید طاہر شہباز نے بچوں کے مسائل کے حل اور بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے سائبیر کرام کی روک تھام کے لئے ایک ٹالسک فورس قائم کی۔ ٹالسک فورس میں ریاض فہیمانہ، مہناز اکبر عزیز ایم این اے، شمسہ عزیز ایم پی اے، ارکان پارلیمنٹ، ایف آئی اے، چاروں صوبوں بنیوں میں ملکت بلستان، آزاد کشمیر اور اسلام آباد کی پولیس و ہوم ڈپارٹمنٹ، وزارت داخلہ، پندرہ، پی اے اے، وزارت انسانی حقوق، پی ٹی وی، پی ٹی سی ایل، ایف ڈی ای، ریڈ یو پاکستان، یونیسف، یوائیں ڈی پی، یوائیں اوڈی سی، وزارت مذہبی امور، وزارت صحت، سی ڈی اے، قومی انصاب کونسل (این سی سی) اور

بچوں کے حقوق کے لئے کام کرنے والی این جی اوز کے نمائندوں کو شامل کیا گیا ہے..... ٹالسک فورس کے ایک اجلاس میں بچوں کے تو نین میں ترمیم تیار کرنے کے لئے وفاقی مختصب کی ایڈوازور سیدہ وقار النساء ہاشمی کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی قائم کی گئی۔ سب کمیٹی نے متعدد اجلاس کر کے بچوں کے تحفظ اور بچوں کے خلاف سائنسی کرام کو کمزور کرنے کے لئے "پیکا یکٹ" مہم چلانی جائے گی، علاوہ ازیں علماء کرام سے بھی گزارش کی جائے گی کہ وہ اپنے خطبات جمعہ اور دیگر خطبات میں بچوں کے حوالے سے عموم الناس میں آگاہی پیدا کریں نیز اس مقصد کے لئے زیدیز ہیلٹھ و رکرز، پولیور کرز، صحت کے مکملوں، اساتذہ کرام، وزارت تعلیم، پندرہ اور میڈیا سے بھی مدد حاصل کی جائے گی..... علاوہ ازیں پبلک سرروں پیغامات کے ذریعے بھی آگاہی مہم چلانی جائے گی اور اس مقصد کے لئے عوامی مقامات جیسے ہسپتال، پولیس اسٹیشن، ریلوے اسٹیشن، بسکٹ اور چاکیٹ وغیرہ باتانے والی کمپنیوں کو آن بورڈ لیا جائے گا۔

★★★

وفاقی مختصب سید طاہر شہباز نے بچوں کے مسائل کے حل اور بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے سائبیر کرام کی روک تھام کے لئے ایک ٹالسک فورس قائم کی۔ ٹالسک فورس میں ریاض فہیمانہ، مہناز اکبر عزیز ایم این اے، شمسہ عزیز ایم پی اے، ارکان پارلیمنٹ، ایف آئی اے، چاروں صوبوں بنیوں میں ملکت بلستان، آزاد کشمیر اور اسلام آباد کی پولیس و ہوم ڈپارٹمنٹ، وزارت داخلہ، پندرہ، پی اے اے، وزارت انسانی حقوق، پی ٹی وی، پی ٹی سی ایل، ایف ڈی ای، ریڈ یو پاکستان، یونیسف، یوائیں ڈی پی، یوائیں اوڈی سی، وزارت مذہبی امور، وزارت صحت، سی ڈی اے، قومی انصاب کونسل (این سی سی) اور بچوں کے حقوق کے لئے کام کرنے والی این جی اوز کے نمائندوں کو شامل کیا گیا ہے..... ٹالسک فورس کے ایک اجلاس میں بچوں کے تو نین میں ترمیم تیار کرنے کے لئے وفاقی مختصب کی ایڈوازور سیدہ وقار النساء ہاشمی کی سربراہی میں ایک سب کمیٹی قائم کی گئی۔ سب کمیٹی نے متعدد اجلاس کر کے بچوں کے تحفظ اور بچوں کے خلاف سائنسی کرام کو کمزور کرنے کے لئے "پیکا یکٹ"

Prevention of Electronic Crimes Act 2016(PECA)

اور قانون شہادت آرڈر 1984ء میں ترمیم کے لئے ایک مسودہ تیار کیا ہے جو ٹالسک فورس کو منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔ سب کمیٹی میں تمام شعبہ ہائے زندگی کی نامور شخصیات اور بچوں کے حقوق کے لئے کام کرنے والی این جی اوز کے نمائندگان کو شامل کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ وفاقی مختصب سید طاہر شہباز کے زیر صدارت کچھ عرصہ قبل قومی کمشنز برائے اطفال جناب ابی احمد قریشی کے زیر اہتمام بچوں کے تحفظ کے حوالے سے لاہور میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا تھا۔ سیمینار میں یہ تجویز کیا گیا تھا کہ بچوں کے حوالے سے رانچ قوانین میں کچھ ترمیم کی ضرورت



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز صدر پاکستان کو اپنے ادارے کی سالانہ پورٹ پیش کر رہے ہیں



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز حیدر آباد میں علاقائی دفتر کے افران سے خطاب کر رہے ہیں



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز علاقائی دفتر لاہور میں ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز فیصل آباد کے علاقائی دفتر کے افران کے ساتھ ایک اجلاس میں



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز، بیکری و فاقی مختسب ڈاکٹر جمال ناصر اور سینئر ایڈ وائز راجہ تمثیل کا صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کے ساتھ گروپ فوٹو



وفاقی مختسب بیکری و فاقی مختسب سینئر ایڈ وائز راجہ تمثیل سید طاہر شہباز کے موقع پر وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کے ساتھ ایک گروپ فوٹو ہے سینئر ایڈ وائز راجہ تمثیل میں موجود ہیں



وفاقی مختسب بیکری و فاقی مختسب سینئر ایڈ وائز راجہ تمثیل سید طاہر شہباز کے ساتھ ایک گروپ فوٹو ہے سینئر ایڈ وائز راجہ تمثیل میں موجود ہیں

2020ء کے دوران ایک لاکھ میں ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی مختصب

سال کے دوران ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات موصول ہوئیں، 89 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا

وفاقی مختصب سید طاہر شہباز کی پریس کانفرنس



وفاقی مختصب سید طاہر شہباز اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

سینئر ایڈاؤنر اور قومی کمشنز برائے اطفال اعجاز احمد قریشی بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

وفاقی مختصب سید طاہر شہباز نے 2020ء کے دوران وفاقی مختصب سیکرٹریٹ کی کارکردگی اور حاصل کئے گئے اہداف کے حوالے سے ایک بھروسہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا، جس میں الیکٹر انک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کیں۔ وفاقی مختصب نے بتایا کہ سال 2020ء کے دوران وفاقی مختصب سیکرٹریٹ کو یا کارڈ شکایات موصول ہوئیں۔ کرونا کے باوجود وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 33 ہزار 521 شکایات موصول ہوئیں جب کہ ایک لاکھ 30 ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی مختصب سیکرٹریٹ کی تاریخ میں اب تک کسی ایک سال میں یہ سب سے زیادہ شکایات اور فیصلے ہیں، تمام شکایات کے فیصلے 60 دن کے اندر کئے گئے۔ 89 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا۔ یہ کامیاب صدر پاکستان کی ہدایت پر آگاہی ہم کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ وفاقی مختصب سیکرٹریٹ میں سکائپ IMO اور انسٹاگرام کے علاوہ آن لائن شکایات کی سماحت کی گئی اور شکایات کنندگان گھر بیٹھے سماحت میں شامل ہوتے رہے۔ وفاقی مختصب نے بتایا کہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے قومی کمشنز برائے اطفال کے نام سے ادارہ کام کر رہا ہے، ہمارے سینئر ایڈاؤنر جناب اعجاز احمد قریشی اس کے سربراہ ہیں۔ وہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم رہتے ہیں اور یونیف کے تعاون سے پروگرام بھی کرتے رہتے ہیں جن میں تمام اسٹینک ہولڈرز کو دعوت دی جاتی ہے۔ وفاقی مختصب سید طاہر شہباز نے کہا کہ سب سے زیادہ شکایات بجلی اور گیس کے متعلق آئیں۔ وفاقی مختصب سیکرٹریٹ لفڑی Out Reach Complaint Resolution (OCR) کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے، اس پروگرام کے تحت وفاقی مختصب تے تفتیشی افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ تخلیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹر میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں، ہمارے افسران نے ملک بھر کے تخلیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹر پر جا کر 112 شکایات کا ازالہ کیا۔ سید طاہر شہباز نے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے، قیدیوں کو مفت تعیینی شہولیات فراہم کی گئیں نیز ڈنی مریض قیدیوں کو عالم قیدیوں سے اضافے میں میڈیا کا بھی اہم کردار ہے۔ میڈیا نے وفاقی مختصب

الگ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ملک کے تمام صوبوں میں نئی جیلیں کی سرگرمیوں اور فیصلوں کو عالم تک پہنچا کر ان کے اندر آگئی پیدا کی، عام لوگوں کو میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ وہ مفت اور فوری تعمیر کی گئیں تا کہ قیدیوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی مختصب کے حصول میں وفاقی مختصب سے بلا روک ٹوک رجوع کر جناب اعجاز احمد قریشی اس کے سربراہ ہیں۔ وہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہم نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ ادارہ جاتی سطح پر شکایات کو حل کرنے کی کوشش کریں چنانچہ یہ شکایات وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات میں قائم کر دیتے ہیں۔ ان اداروں میں آنے والی شکایات 30 دن میں حل نہ ہوں تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت جائیں چنانچہ اس سسٹم پر آجائی ہیں اور ان پر کارروائی فراہم کی جائیں۔ وفاقی مختصب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر آجائی ہیں اور ان بعد میں ملک رکھنے کی مشترکہ اجلاس کئے گئے اور اسلام آباد کے چند دن بعد یہ ملزام میں کوئی واجبات مل جاتے ہیں۔ سید طاہر شہباز نے کہا کہ ہم نے اسلام آباد میں ہاؤسنگ پر جیکش میں تاخیر کا بھی نوٹش کیا ہے۔ اس حوالے سے وزرات ہاؤسنگ، ہی ڈی اے، پاکستان ہاؤسنگ اخراجی اور فیڈرل گورنمنٹ ایک پلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ساتھ کئی مشترکہ اجلاس کئے گئے اور اسلام آباد کے تعمیراتی منصوبوں میں تیزی لانے کی ہدایت کی گئی چنانچہ اکثر تعمیراتی منصوبے کمل ہو چکے ہیں اور کچھ تکمیل کے آخری مرحلے میں ہیں۔

★★★

اوی آر شکایات کی ساعت کیلئے ایس او بیز کی پابندی کو تینی بنایا جائے.....وفاقی مختص

رکھیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ وفاقی مختص کے بارے میں آگاہ ہوں اور وہ اپنی شکایات وفاقی مختص کے پاس لا کر مفت اور فوری انصاف حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان کی ہدایت پر اوسی آر پر گرام کو مرید و سعیت دی جائے گی اور اس کا دائرہ کار مزید پھیلایا جائے گا تا کہ پاکستان کے غریب اور پسمندہ علاقوں میں بینے والے عوام بھی وفاقی مختص سے مستفید ہو سکیں۔



پاکستان میں کرونا کی تیسری لہر کے باوجود وفاقی مختص سیکرٹریٹ کے علاقائی دفاتر کے افران ایس او بیز کی پابندی کرتے ہوئے شکایات کی ساعت کے دوران کرونا کے حوالے سے ایس او بیز کی مکمل پابندی کریں اور ساعت کے دوران مناسب فاصلے کا اہتمام کریں۔ علاقائی دفاتر میں افران سے خطاب کے دوران وفاقی مختص سید طاہر شہباز نے کہا کہ ملک کے دور دراز علاقوں میں آپ کی کھلی کچھریوں اور میڈیا میں آگاہی کے باعث 2020ء کے دوران وفاقی مختص سیکرٹریٹ کو شکایات تقریباً دو گنا ہو گئیں۔ انہوں نے افران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ان کھلی چھبریوں اور ساعتوں کے دوران مقامی میڈیا کے ساتھ بھی رابطہ طرف سے عموم کو دور دراز علاقوں میں خود جا کر ریلیف فراہم



علاقائی دفتر بہاولپور کے نمائش ملک منتاق احمد اعوان شکایات کی ساعت کر رہے ہیں۔



بہاولپور دفتر کے انچارج زاہد ملک رحیم یارخان میں اوی آر شکایات کی ساعت کرتے ہوئے



گوجرانوالہ میں علاقائی دفتر کے ایڈوائزر شاہد طبیف خان، سمیڑیاں میں کھلی کچھری کے دوران شکایات سن رہے ہیں۔



وفاقی محتسب سید طاہر شہباز، پاکستانی ہوائی اڈوں پر ون ونڈو ہوپیٹ ڈیسکوں کی کارکردگی کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ائز پورٹس پر ون ونڈو ڈیسکوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے وفاقی محتسب نے ہدایات جاری کر دیں

بیرون ملک پاکستانیوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جائیں گے سید طاہر شہباز

بارہ و فاقی اداروں کے ذمہ داران چوبیں گھنٹے موجود ہتھے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔ ان اداروں میں ایف آئی اے، ڈائیکٹوریٹ جزل آف امیگریشن اینڈ پاسپورٹ، نادرا، او پی ایف، پی آئی اے، سول ایوی ایشن اتھارٹی، پاکستان کشمیر، ائر پورٹ سکیپرٹی فورس، اور سیزا یکپلاٹمنٹ کارپوریشن، اے این ایف، وزارت مدد ہیم امور و مین المذاہب ہم آئیکن، بیورو آف امیگریشن اینڈ اور سیزا یکپلاٹمنٹ اور وزارت صحت کے ادارے شامل ہیں۔ وفاقی محتسب کے شکایات کمشنر برائے بیرون ملک پاکستانیز نے قبل ازیں پشاور ائر پورٹ کا دورہ کیا اور وہاں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں تمام اداروں کے ذمہ داران سے ان کی کارکردگی روپورٹ لی گئی۔

★★★

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے پاکستان کے تمام ائر پورٹ پر تھے۔ اجلاس میں وفاقی محتسب کے سینکڑا یڈ وائز راجہ احمد قریشی اور بیرون ملک پاکستانیوں کے شکایات کمشنر ڈائیکٹ انعام الحق جاوید کے علاوہ بیرون ملک پاکستانیوں کی وزارت، اور سیزا یکپلاٹمنٹ کارپوریشن (اوایسی) اور بیورو آف امیگریشن ایپلائیٹ کمیٹی کو تینی بنا یا جائے تاکہ بیرون ملک سے آنے والے پاکستانیوں کو ایک ہی چھپت کے نیچے تمام سہولیات میسر ہوں اور ان کے مسائل کو موقع اعجاز احمد قریشی اور ڈائیکٹ انعام الحق جاوید نے سالانہ اور ماہانہ رپورٹوں کی روشنی میں بریفنگ دی۔ اجلاس میں مذکورہ اداروں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے پاکستان کے تمام ائر پورٹ پر بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات کے فوری ازالہ اور ان کے مسائل کے حل کے لئے ون ونڈو ڈیسکوں کی قائم کر رکھے ہیں، جن کی ماہنگ کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ان سہولیاتی مرکز پر بیرون ملک پاکستانیوں کے حوالے سے



وفاقی محتسب کے بیرون ملک پاکستانیوں کیلئے کمشنر ڈائیکٹ انعام الحق جاوید، پشاور ائر پورٹ پر ون ونڈو ڈیسک کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ باہمی جانب گروپ فونو میں متعلقہ اداروں کے نمائندگان بھی موجود ہیں۔

وفاقی مختصب کے اہم فیصلے

خاتون ٹیچر کو چھ لاکھ سے زائد ریٹائرمنٹ کے واجبات مل گئے

★★★

ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی میں تاخیر نہ کی جائے۔ سید طاہر شہباز

وفاقی مختصب سید طاہر شہباز کی مداخلت پر خاتون ٹیچر کو چھ لاکھ سے زائد ریٹائرمنٹ کے زیر اتواء واجبات کی قبولی کی جھلاکھل سے زائد رقم ادا کر دی گئی۔ خاتون ٹیچر کو چھٹیوں کی کیمپشافت ادائیگی، اولادی گرانٹ اور ریٹائرمنٹ پر سفری اخراجات کی رقم ملنے پر ٹیچر کے خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور پورے خاندان نے برق رفتاری سے شکایت کے فیصلہ اور اس پر عملدرآمد پر وفاقی مختصب کا شکر یہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کی مسماۃ زہرہ بیگم کریڈ ایشور میں بطور ایس ایس ٹی 07 جنوری 2020ء کو ریٹائرڈ ہوئیں مگر دفتر وکیل کے باہر چکر لگانے کے باوجود اسے ریٹائرمنٹ کے واجبات بٹھول چھٹیوں کا معافہ (Encashment)، سفری اخراجات اور الوداعی گرانٹ کی رقم نہیں۔ خاتون ٹیچر نے وفاقی مختصب کو درخواست ارسال کی اور پہلی ہی ساعت پر وفاقی نظمیں نتیجیات نے جلد ادائیگی کا وعدہ کر کے اگلی ساعت تک کا وقت منگا۔ اگلی ساعت پر وفاقی نظمیں نتیجیات کی منتظری کے خطوط شکایت کنندہ کو دے دیئے۔ اب شکایت گزارنے وفاقی مختصب کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ اسے Encashment کی رقم مبلغ چھ لاکھ ایک ہزار 202 روپے اور دیگر واجبات ادا کر دیئے گئے ہیں۔ شکایت گزارنے لکھا ہے کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اسے گھر بیٹھے اتنی بلدی اس کا حق مل جائے گا۔ واضح رہے کہ وفاقی مختصب سید طاہر شہباز نے تمام سرکاری اداروں کو ہدایت کر رکھی ہے کہ ریٹائرمنٹ پر جانے والے تمام سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے چھ ماہ قبل ان کی پیشمندی اور دیگر مراعات کی کاغذی کا رروائی شروع کر دی جائے اور ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد انہیں ان کے واجبات کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

وفاقی مختصب کی مداخلت پر میر پور خاص کی سینٹرل جیل کو گیس فراہم کر دی گئی

وفاقی مختصب سید طاہر شہباز کی مداخلت پر سینٹرل جیل میر پور خاص کو گیس فراہم کر دی گئی ہے جس پر جیل کے سینٹرل پرمنٹڈ نٹ نے وفاقی مختصب کا شکر یہ ادا کیا ہے کہ ان کی ہدایت پر قید یوں کو گیس کی سہولت فراہم کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق مذکورہ جیل کی انتظامیہ سوئی گیس کی عدم فراہمی کے باعث متعدد مشکلات کا سامنا کر رہی تھی۔ جیل انتظامیہ 2018ء میں جیل کے قیام سے مسلسل سوئی گیس کی فراہمی کے لئے کوششیں کرتی رہیں اور اس مقصد کے لئے چالیس لاکھ انہیں ہزار روپے کی خطیر رقم بھی جمع کرائی گئی مگر گیس نکاشن میں تاخیر ہوتی رہی۔ ستمبر 2019ء میں جیل حکام نے وفاقی مختصب سے مداخلت کی درخواست کی۔ وفاقی مختصب کے سینٹرال ایڈیشن ایڈریڈ اور ڈریور قشر برائے اطفال ایجاد احمد قریشی نے نئی تغیرت شدہ جیل میں قید یوں کی تہوٹ کے لئے گیس حکام سے رابطہ کرنے کے جیل میں جلد گیس کی فراہمی پر زور دیا۔ وفاقی مختصب سیکریٹریٹ کی مداخلت اور مسلسل کوششوں سے میر پور خاص کی سینٹرل جیل کو بالآخر گیس فراہم کر دی گئی ہے جس پر جیل کے انجارچ نے وفاقی مختصب کو شکر یہ کاخط ارسال کیا ہے۔ واضح رہے کہ پس پہنچ کو رٹ نے از خود نوٹس نمبر A-2006 کے تحت وفاقی مختصب کو ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ جیلوں میں قید یوں کی حالت زار اور جیلوں کی اصلاح کے لئے اقدام اٹھائیں اور جیلوں کی اصلاح کے حوالے سے وفاقی مختصب کی سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

آنیکسکو غیر منصفانہ بل واپس لے۔ وفاقی مختصب

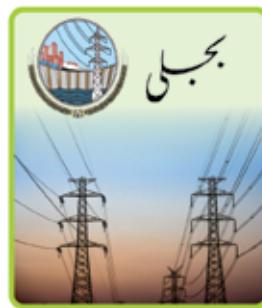
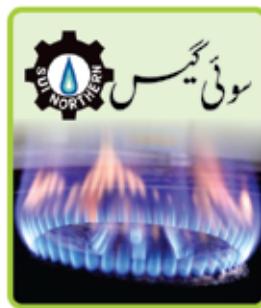
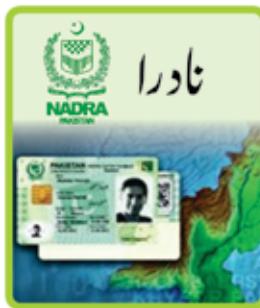
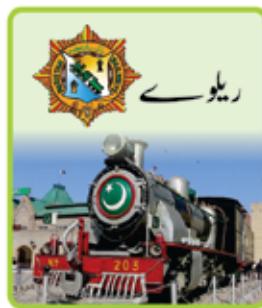
اسلام آباد کے رہائشی محمد ریاض خان آنیکسکو کے خلاف شکایت کی کہ اسے آنیکسکو کی طرف سے 47,294 روپے کا غیر منصفانہ دیکھان بل ڈال دیا گیا ہے، اس نے بھی کابلی درست کرنے کیلئے محکمہ سے رجوع کیا لیکن اس کی شعوانی نہ ہوئی تو درخواست گزارنے وفاقی مختصب میں شکایت دائر کر دی۔ وفاقی مختصب کی کارکردگی پر ایجنسی نے رپورٹ دی کہ شکایت گزار کا میٹر جوں 2017ء میں خراب ہو گیا تھا اور آنیکسکو کے ایس اوپی کے مطابق اسے جولائی 2017ء میں خراب قرار دے دیا تھا۔ بعد ازاں درخواست گزار کی درخواست پر بل درست کر دیا گیا تھا لیکن آٹھ ٹیکم کے اعتراضات پر یہ بل دوبارہ ڈال دیا گیا تھا۔ کیس کی ساعت کے دوران شکایت گزار نے ایجنسی کا موقف مانندے سے اکار کر دیا اور اسے محکمہ کی غفلت اور ناتاملی قرار دیا۔ وفاقی مختصب میں ساعت اور بعد ازاں اس کیس کی چھان بین کے دوران یہ میوسوس کیا گیا کہ اس معاملہ میں آنیکسکو نے غفلت اور کہتا ہی کا مظاہرہ کیا ہے جس کی سر ایکٹیت گزار کو نہیں دی جاسکتی یعنی یہ کہ آٹھ رپورٹ کا معاملہ آنیکسکو اور آٹھ ٹیکم کے درمیان ہے شکایت کنندگان کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ وفاقی مختصب نے اپنے فیصلہ میں قرار دیا کہ آٹھ پیرا کی بنیاد پر صارف پر غیر منصفانہ بل نہیں ڈالا جاستا۔ وفاقی مختصب نے محکمہ کو ہدایت کی کہ وہ شکایت گزار کو نظر ثانی شدہ بل جاری کرے۔ وفاقی مختصب نے اپنے فیصلہ میں لاہور ہائی کورٹ کے کیس واپس ایجاد ایسے کا بھی حوالہ دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ آٹھ رپورٹ کی بنا پر صارف کو رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار نہیں قرار دیا جاسکتا۔ چنانچہ وفاقی مختصب کی ہدایت پر شکایت کنندہ کا پانچ سال پر انقضیا ہل ہو گیا ہے۔

جنوری تاریخ 2021ء کے دوران شکایات اور فیصلے

نمبر شمار	نام ادارہ	ٹکلیفات	فیصلے
1	پاول کپنیاں (ڈسکاؤنٹ)	10,859	10,064
2	نادر	1080	964
3	سوئی گیس کپنیاں	5038	4479
4	پاکستان پوست ایفس	418	397
5	علامہ اقبال اون پن یونیورسٹی	640	499
6	اسٹیٹ لائف انڈسٹریز کار پوریشن	234	156
7	پاکستان بیت المال	235	203
8	ای اوپی آئی (EOBI)	247	182
	مذکورہ بالا آٹھ اداروں کے خلاف شکایات	18,751	16,944
	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	6394	5934
	کل تعداد	25,145	22,878



وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانظامی کے خلاف وفاقی مختصب سے شکایت کریں



وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بھلی، سونی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفیس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی مختصب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔

وفاقی مختصب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانظامی کے خلاف شکایت کی جاسکتی ہے، شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط ای میل یا اپنے قریبی مرکزی / علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کر سکتا ہے

وفاقی مختصب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی مختصب میں ہر شکایت کا فیصلہ سانحہ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر ساخت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جانشی کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

وفاقی مختصب سیکرٹریٹ

ombuds.registrar@gmail.com | ای میل: 36-شاہراہ دستور، بالقابل پریم کورٹ آف پاکستان، 2/5-G، اسلام آباد

ہیلپ لائن: 1055

www.mohtasib.gov.pk | ویب سائٹ:

فون نمبر: 92-51-9213886

پچوں کی شکایت کیلئے: 1056

وفاقی مختصب کے علاقائی دفاتر

علائقی دفتر، پشاور	علائقی دفتر، لاہور	علائقی دفتر، کراچی	علائقی دفتر، کوئٹہ	علائقی دفتر، جہار آباد
پشاور، 15-A	لاہور، 4-B	کراچی، 4-B، غیر مدنظر مکتبہ،	کوئٹہ، گورنمنٹ مکتبہ،	مکان نمبر: 10-W/P، آصف سڑک،
پشاور، پشاور	لاہور، صدر، کراچی	کراچی، گورنمنٹ مکتبہ،	کوئٹہ، گورنمنٹ مکتبہ،	مکان نمبر: 03-چینی جز،
فون: 92-9211574	فون: 042-99201017	فون: 021-99202107	فون: 081-9202679	ختمی سڑک، جہار آباد
فیکس: 92-9211571	فیکس: 042-99201021	فیکس: 021-99202121	فیکس: 081-9202691	فون: 022-9201604
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com	ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com	ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com	ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com	فون: 022-9201603

ای میل: ombuds.wmsroa@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علائقی دفتر، ایمیڈیا	علائقی دفتر، گوجرانوالہ	علائقی دفتر، سماں محل خان	علائقی دفتر، ملتان
کرور، ڈیکٹر گورنمنٹ مکتبہ،	کالکشنر، گلشن، ممتاز مارکیٹ،	پلاٹ نمبر: 1، روڈ نمبر: 79، تکریم روڈ،	مکان نمبر: 15-C، مارت بزرگ،
کراچی، ایمیڈیا	زندگانی، ٹکنیک، گوجرانوالہ	زندگانی، ٹکنیک، گوجرانوالہ	کراچی، ایمیڈیا
فون: 0992-9310538	فون: 062-9255616	فون: 0966-9280164	فون: 061-9330024
فیکس: 0992-9310549	فیکس: 062-9255614	فیکس: 0966-9280256	فیکس: 061-9330027

ای میل: ombuds.wmsra@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrb@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrg@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrd@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com | ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علائقی دفتر خاران..... وفاقی مختصب سیکرٹریٹ، علاقائی دفتر، ڈسٹرکٹ کوٹ خاران - بوچتان